یونان: 6 ماہ گزر جانے کے بعد بھی ڈوبنے والے پائیلوس کشتی انصاف کی منتظر

”ہم صرف اس بات کی پرواہ کرتے ہیں کہ دنیا جان جائے کہ کیا ہوا تھا“

14 جون 2023 کو، یونان کے شہر پائلوس کے قریب شام، پاکستان اور مصر کے 750 افراد کو لے جانے والی ایک کشتی۔ صرف 104 زندہ بچ گئے اور صرف 82 لاشیں برآمد ہوئیں۔ زندہ بچ جانے والوں کا کہنا ہے کہ ہیلینک کوسٹ گارڈ نے ان کی کشتی کو باندھ کر کھینچا جس کی وجہ سے وہ الٹ گئی اور امدادی کارروائیوں میں سست روی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ تحقیقات میں بہت کم پیش رفت ہوئی ہے، جبکہ زندہ بچ جانے والوں کی گواہی ممکنہ طریقہ کار کی خامیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ 500 سے زیادہ لاپتہ ہیں اور ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مر چکے ہیں۔

© یونائی کوسٹ گارڈ/ہینڈ آؤٹ/انادولو ایجنسی بذریعہ گیٹی امیجز

عنوان میں یہ اقتباس ولید (فرضی نام) کا ہے، جو ایک نوجوان مصری ہے اور بحری جہاز کے حادثے میں بچ گیا تھا۔

تحقیق کا خلاصہ

AMNESTY INTERNATIONAL

فہرستِ ابواب

.1	طریق کار	2
.2	ذمہ دار نقائص	3
.3	عذر قابل	4
.4	یونانی تحقیقات	6
.5	لاپتا افراد کی شناخت	7
.6	تجاویز	7
6.1	یونانی حکام کے لئے:	7
6.2	یورپی اداروں کے لئے:	8

1. طریق کار

ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ نے آزادانہ طور پر انسانی حقوق کے حقائق کا پتہ لگایا اور باخبر رضامندی اور بشرط رازداری پر متاثرین کا انٹرویو کیا۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ نے 21 زندہ بچ جانے والے افراد، 5 تاحال لاپتہ افراد کے 5 رشتہ داروں اور ہیلینک کوسٹ گارڈ، یونانی پولیس، غیر سرکاری تنظیموں، اقوام متحدہ اور بین الاقوامی ایجنسیوں اور تنظیموں کے نمائندگان کا انٹرویو کیا۔ انہوں نے ہیلینک کوسٹ گارڈ، وزارت میری ٹائم افیئرز اینڈ انسولر پالیسی، پولیس کے آفت کے شکار افراد کا شناخت یونٹ، سپریم کورٹ پراسیکیوٹر آفس اور فرنٹیکس سے تحریری طور پر معلومات طلب کیں۔ ان خط وکتابت سے موصول ہونے والی معلومات کی اس دستاویز میں مناسبت سے عکاسی ہوتی ہے۔ نتائج اور معلومات کے حصول کی درخواستوں کے جواب میں، 4 دسمبر کو، کوسٹ گارڈ کی ذمہ دار یونانی وزارت بحری امور اور انسولر پالیسی نے جاری عدالتی اور غیر عدالتی تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ واقعات کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنے سے لاچار ہیں۔

یونان: 6 ماہ گزر جانے کے بعد بھی پائیلوس غرقاب کشتی حادثہ منتظرِ انصاف
"ہم صرف اس بات کی پرواہ کرتے ہیں کہ دنیا جان جائے کہ کیا ہوا تھا"

زندہ بچ جانے والوں کو ان کی رازداری اور حفاظت کے لئے فرضی ناموں سے شناخت کیا جا رہا ہے۔

اگرچہ پائیلوس جہاز کا حادثہ فرنٹیکس، یورپی یونین کی تلاش اور بچاؤ کی مشقوں، اور تجارتی جہازوں کے کردار سے متعلق وسیع تر مسائل اٹھاتا ہے، لیکن ذیل میں دی گئی معلومات بنیادی طور پر یونانی حکام کی ذمہ داریوں پر مرکوز ہیں۔

2. ذمہ دار نقائص

13 جون کو EEST11:01 پر اطالوی میری ٹائم ریسکیو کوآرڈینیشن سینٹر (ایم آر سی سی روم) نے یونانی جوائنٹ ریسکیو کوآرڈینیشن سینٹر (جے آر سی سی پیرائس)[1] اور فرنٹیکس کو یونانی سرچ اینڈ ریسکیو علاقے میں 750 افراد کو لے جانے والی ایک کشتی کے بارے میں آگاہ کیا۔ فرنٹیکس نے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو تصدیق کی کہ الرٹ میں کہا گیا ہے کہ ایڈریانا[2] میں دو لاشیں موجود ہیں۔ ہیلینک کوسٹ گارڈ نے 14 جون کو 02:00 ای ای ایس ٹی کے فوراً بعد ایڈریانا کے الٹنے اور ڈوب جانے اور اس واقعے کی باضابطہ ترتیب و تنظیم سنبھالنے اور مصیبت زدہ صورتحال کے ثبوت موصول ہونے کے باوجود جہاز میں سوار افراد کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے محدود کارروائی کی۔

کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ 15:30 سے 21:00 کے درمیان سیٹلائٹ فون مواصلات کے دوران ایڈریانا پر لوگوں نے "مسلسل دہرایا کہ وہ اٹلی جانا چاہتے ہیں اور یونان سے کوئی مدد نہیں چاہتے ہیں"[3]۔ شام سے تعلق رکھنے والے احمد نے کہا کہ "ہم نے مشین [سیٹلائٹ فون] کے ذریعے ان (کوسٹ گارڈ) سے بات کی [اور ان] کالز میں بچانے کی ہماری خواہش واضح تھی"۔ یونانی حکام کا کہنا ہے کہ 13 جون کو EEST15:35 پر یونانی ہیلی کاپٹر کی جانب سے ایڈریانا کا سراغ لگانے کے بعد جے آر سی سی پیریئس نے کریٹ سے 40 میٹر طویل گشت والی کشتی PPLS 920 روانہ کی جو EEST22:40 پر ہی ایڈریانا تک پہنچی۔ جے آر سی سی پیریئس کی جانب سے ایڈریانا کو مدد فراہم کرنے اور نگرانی کرنے کی ہدایت کے ساتھ ٹینکر لکی سیلر اور فیتھ فل واریئر بالترتیب EEST17:50 اور EEST19:12 پر جہاز کو پہلی بار دیکھنے کی بالترتیب اطلاع دیتے ہیں۔

یونانی حکام نے فرنٹیکس کی جانب سے امداد کی پیش کشوں کو نظرانداز کر دیا یا انہیں کہیں اور بھجوا دیا۔ ایجنسی کے ایک طیارے نے EEST12:47 پر ایڈریانا کو دیکھا اور کم ایندھن کی وجہ سے اڈے پر واپس آنے سے پہلے 10 منٹ تک کشتی کی نگرانی کی۔ فرنٹیکس نے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو تصدیق کی کہ اس نے بعد میں دو بار فضائی مدد بھیجنے کی پیش کش کی لیکن یونانی حکام کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا جنہوں نے آخر کار انہیں کریٹ کے جنوب میں ایک مصیبت میں گھری ہوئی صورتحال کے لیے ڈرون بھیجنے کے لئے کہا۔ فرنٹیکس نے اس بات کی تصدیق کی کہ ڈرون کو ایڈریانا پر بھی تعینات کرنے کی پیش کش کی گئی تھی جبکہ وہ کریٹ واقعے میں بھی مصروف تھے[4]۔

متعدد مقامات پر کوسٹ گارڈ کو کشتی کے حالات کے بارے میں معلومات موصول ہوئیں جن کے بارے میں ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کا خیال ہے کہ یورپی یونین کے قانون کی تفصیل کے مطابق اسے بحران کے اشارے کے طور پر لیا جانا چاہیے تھا اور جو یورپی یونین اور سمندر کے بین الاقوامی قانون کے تحت بچانے کی ذمہ داری کا موجب بن جاتی ہے۔ EEST12:47 پر فرنٹیکس نے یونانی حکام کو بتایا کہ کشتی کھچا کھچ بھری ہے اور کسی نے لائف جیکٹ نہیں پہنی ہوئی[5]۔ EEST17:53 پر ریسکیو ہاٹ لائن الارم فون جس پر ایڈریانا پر موجود افراد کی جانب سے کال وصول ہوئی تھیں نے کوسٹ گارڈ کو ایک ای میل بھیجی جس میں کہا گیا تھا کہ جہاز پر بچے موجود ہیں، کئی افراد "شدید بیمار" ہیں اور مسافر "فوری طور پر مدد مانگ رہے ہیں"[6]۔ کشتی میں سوار افراد کے ساتھ رابطے میں رہنے والے سماجی کارکن نوال صوفی بھی تھے جنہوں نے EEST18:55 پر ٹویٹ کیا کہ چھ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور دیگر دو کی حالت تشویشناک ہے[7]۔ جبکہ یونانی میڈیا نے خبر دی کہ فیتھ فل واریئر کے کپتان نے کوسٹ گارڈ کو EEST21:45 پر بتایا کہ کشتی "خطرناک طریقے سے ڈول رہی تھی"[8]۔

PPLS920 جے آر سی سی پیریئس کی جانب سے بھیجی گئی گشت والی کشتی بڑے پیمانے پر ریسکیو کرنے کے قابل نہیں تھی۔ سرکاری معلومات کے مطابق اس جہاز میں صرف 43 انفرادی لائف جیکٹس، 8 لائف بوائے، 39 افراد کو لے جانے کی صلاحیت رکھنے والے 2 پھولنے کے قابل لائف بیڑے اور ایک معاون پھولنے کے قابل کشتی تھی[9]۔ جے آر سی سی پیریئس نے دیگر اثاثوں کو متحرک نہیں کیا حالانکہ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ جہاز قریبی بندرگاہوں پر دستیاب تھے[10] اور PPLS920 کی محدود ریسکیو صلاحیت کے باوجود دونوں ٹینکروں کو برخاست کر دیا[11]۔

یونانی حکام پر سمندر میں زندگی کی حفاظت سے متعلق بین الاقوامی کنونشن اور سمندری تلاش اور بچاؤ سے متعلق بین الاقوامی کنونشن کے تحت یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سمندر میں مصیبت کی صورتحال پر کارروائی کریں۔ سمندری حدود کی نگرانی پر یورپی یونین کے قواعد و ضوابط میں دیئے گئے عوامل کی فہرست میں میری ٹائم بارڈر سرویلنس پر یورپی یونین ریگولیشن غیر یقینی، الرٹ یا پریشانی کی صورتحال کا تعین کرنے سے متعلق عوامل کی فہرست دیتا ہے بشمول مدد کی درخواست، جہاز کی سمندری اہلیت، جہاز کی قسم کی مناسبت سے اس پر سوار افراد کی تعداد، اور مردہ افراد کی موجودگی۔ یہاں تک کہ اگر ایڈریانا پر کچھ لوگوں نے امداد سے انکار کر بھی دیا تھا تو اس سے مجاز حکام کو سمندر میں زندگیوں کی حفاظت کے لئے اپنی ذمہ داری سے عہدہ برا نہیں ہو سکتے۔ ریگولیشن میں کہا گیا ہے کہ "متعلقہ افراد کی حفاظت کے لئے ضروری کوئی بھی قدم اٹھانے" کی ذمہ داری "جہاں... جہاز میں سوار افراد امداد قبول کرنے سے انکار بھی کرتے ہوں"[12]۔

3. غرقابی

ہیلینک کوسٹ گارڈ کا دعویٰ ہے کہ ایڈریانا کے انجن نے 14 جون کو EEST01:40 کے آس پاس کام کرنا بند کر دیا تھا اور گشت والی کشتی PPLS920 صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے کشتی کے قریب پہنچی تھی۔ EEST2:04 پر PPLS920 نے جے آر سی سی پیریئس کو مطلع کیا کہ انہوں نے ایڈریانا کو گھومتے اور الٹتے ہوئے دیکھا ہے[13]۔ 13 جولائی کو ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کے محققین کے ساتھ ایک ملاقات میں کوسٹ گارڈ کے سینئر عہدیداروں نے کہا تھا کہ PPLS920 نے ابتدائی مرحلے میں ایڈریانا کے قریب آنے کے لئے رسے کا استعمال کیا تھا لیکن "مذاکرات" کے بعد کشتی پر سوار افراد نے رسہ ترک کر دیا اور اپنا سفر جاری رکھا۔

---

[1] ہیلینک کوسٹ گارڈ، پریس ریلیز، 14 جون 2023، https://www.hcg.gr/el/drasthriothtes/synexeia-enhmerwshs-anaforika-me-eyreia-epixeirhsh-ereynas-kai-diaswshs-allodapwn-se-die8nh-ydata-sth-8alassia-perioxh-47-nm-notiodytika-pyloy_/

[2] فرنٹیکس نے 28 نومبر کو ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو دیئے تحریری جوابات. مزید بھی حوالہ دینا چاہئے ؛ پولیٹیکو ، 15جولائی 2023 ء کو اٹلی نے تارکین وطن کے بحری جہاز کے ڈوبنے سے چند گھنٹے قبل اس پر بچوں کی ہلاکت کا انتباہ دیا تھا۔ www.politico.eu/article/italy-warned-greece-of-dead-children-on-migrant-ship-hour-before-it-capsized/

[3] ہیلینک کوسٹ گارڈ، پریس ریلیز، 14 جون 2023.

[4] ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو فرنٹیکس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بانس لیجٹینس کی جانب سے 11 ستمبر کو لکھے گئے خطوط، تنظیموں کے پاس فائل پر، اور ایمنسٹی انٹرنیشنل میں دستیاب، یورپی محتسب کی اسٹریٹجک انکوائری او آئی/ 2023/3/میگا برٹژ میں شراکت – سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز کے تناظر میں یورپی سرحد اور کوسٹ گارڈ ایجنسی (فرنٹیکس) کا کردار، 31 اکتوبر 2023، ضمیمہ 2: www.amnesty.eu/news/contribution-to-european-ombudsmans-strategic-inquiry-oi-3-2023-mhz-the-role-of-the-european-border-and-coast-guard-agency-frontex-in-the-context-of-search-and-rescue-operations/، اور 28 نومبر 2023، دونوں تنظیموں کے ساتھ فائل پر.

[5] 16 جون 2023 کو پیلوس کے قریب المناک جہاز کے حادثے کے بعد فرنٹیکس، فرنٹیکس کا بیان، www.frontex.europa.eu/media-centre/news/news-release/frontex-statement-following-tragic-shipwreck-off-pylos-dJ5l9p اور ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو 11 ستمبر کو فرنٹیکس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بانس لیجٹنز کی طرف سے لکھے گئے خطوط، تنظیموں کے ساتھ فائل پر اور: ایمنسٹی انٹرنیشنل، یورپی محتسب کی اسٹریٹجک انکوائری میں شراکت او آئی/ 2023/3/ میگا برٹژ - یورپی سرحد اور کوسٹ گارڈ کا کردار سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز کے تناظر میں ایجنسی (فرنٹیکس)، 31 اکتوبر 2023، ضمیمہ 2، مندرجہ بالا.

[6] الارم فون، یورپ کی "ڈھال": یونان میں سینکڑوں افراد ڈوب کر ہلاک، 14 جون 2023، https://alarmphone.org/en/2023/06/14/europes-shield/

[7] نوالی صوفی پوسٹ: https://x.com/nawal_soufi/status/1668648221747363840?s=20

[8] ڈاکیومینٹو نیوز Αποκάλυψη: Όλη η αναφορά του πλοιάρχου του εμπορικού, فیتھ فل وارینر, 19 June 2023, Λεπτό προς λεπτό το ναυάγιο (Έγγραφο) – www.documentonews.gr/article/apokalypsh-oli-i-anafora-toy-ploiarxoy-toy-emporikoy-faithful-warior-lepto-pros-lepto-to-nayagio-eggrafo/

[9] میری ٹائم افیئرز اور جزیرے کی پالیسی کی وزارت، ہیلینک پارلیمنٹ ڈائریکٹوریٹ آف پارلیمانی آڈٹ کا جواب - سوالات اور اے سی پی ٹیپارٹمنٹ - " جواب نمبر. prot. 327/18/01-08-2023 سوال اور دستاویزات جمع کرانے کی درخواست - سیریزا کے کے او کے ممبران پارلیمنٹ"، 22 اگست 2023، www.hellenicparliament.gr/Koinovouleftikos-Elenchos/Mesa-Koinovouleutikou-Elegxou?pcm_id=f67894aa-da9b-4e27-bbb7-b05100dfa297

[10] گارڈین، یونانی جہاز کا ملبہ: اعلی ٹیکنالوجی تحقیقات سے پتا چلتا ہے کہ کوسٹ گارڈ ڈوبنے کا ذمہ دار ہے، 10 جولائی 2023، https://www.theguardian.com/global-development/2023/jul/10/greek-shipwreck-hi-tech-investigation-suggests-coastguard-responsible-for-sinking

[11] ڈاکیومینٹو نیوز Αποκάλυψη: Όλη η αναφορά του πλοιάρχου του εμπορικού, فیتھ فل وارنیر, Λεπτό προς λεπτό το ναυάγιο (Έγγραφο) – اوپر.

[12] یورپی یونین ریگولیشن نمبر 656/2014 15 مئی 2014 یورپی یونین کے رکن ممالک کی بیرونی سرحدوں پر آپریشنل تعاون کے انتظام کے لئے یورپی ایجنسی کے ذریعہ مربوط آپریشنل تعاون کے تناظر میں بیرونی سمندری سرحدوں کی نگرانی کے لئے قواعد قائم کرنا، مندرجہ ذیل پر: https://eur-lex.europa.eu/legal-content/EN/TXT/PDF/?uri=CELEX:32014R0656

زندہ بچ جانے والے سات افراد کا کہنا ہے کہ یونانی حکام نے سیٹلائٹ فون کے ذریعے ایڈریانا کو PPLS920 کے پیچھے چلتے ہوئے اٹلی کی جانب جانے کی ہدایت کی۔ ان میں سے کچھ نے کہا کہ ایڈریانا PPLS920 کا ساتھ نہیں دے سکا یا[اسے] انجن کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ شام سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان اسماعیل نے سیٹلائٹ فون پر ہونے والی بات چیت سنی: ''یونانیوں نے کہا کہ وہ[ہمیں] اطالوی پانیوں میں لے جائیں گے''۔ ہم تقریباً ایک گھنٹے تک ان کے پیچھے چلے پھر... ہم نے یونانیوں کو مطلع کیا کہ انجن میں خرابی کے باعث ہم ان کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ انہوں نے کہا کہ گھبرانے کی بات نہیں پر سکون رہو۔ انہوں نے ہم سے کہا آپ کو ریکارڈ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

زندہ بچ جانے والے 21 افراد میں سے 11 نے بتایا کہ PPLS920 نے اس کے بعد ایڈریانا سے ایک رسہ منسلک کیا اور اپنی رفتار تیز کر دی جس کی وجہ سے کشتی الٹنے سے قبل مختلف سمتوں میں مڑتی گئی۔ مصر سے تعلق رکھنے والے جمال نے بتایا کہ جب کوسٹ گارڈ کی کشتی ان کی طرف آئی تو وہ چھت پر بیٹھے ہوئے تھے ''کیونکہ میں بہت پر جوش تھا میں ان لوگوں کو دیکھنا چاہتا تھا جو ہمیں بچانے کے لیے آئے تھے''۔ اسے یاد تھا کہ "جب انہوں نے رسہ باندھا تھا... انہوں نے ہماری کشتی کو بہت تیزی سے بائیں طرف دھکیلا۔۔۔ وہ بائیں طرف جاتے تو کشتی بائیں جانب ڈوب جاتی پھر وہ دائیں طرف جاتے تو جہاز دائیں طرف زیادہ ڈوبتا۔۔۔''

زندہ بچ جانے والے بہت سے افراد نے لائٹ ہاؤس رپورٹس[14]، سولومن/فورنسس[15]، نیویارک ٹائمز[16]، دی گارڈین[17] اور رائٹرز[18] کے لئے اسی طرح کی حرکیات کو بیان کیا۔ یہاں تک کہ اس امکان کو مد نظر ہوئے کہ ان الگ الگ تحقیقات میں کچھ ایک جیسے ہی زندہ بچ جانے والوں کا انٹرویو کیا گیا تھا بیانات کا تسلسل مضبوط اور ٹھوس ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

اپنی زمینی اور سمندری سرحدوں پر واپس دھکیلنے اور دیگر زیادتیوں کی بخوبی دستاویزی تاریخ کے علاوہ ایسے واقعات بھی موجود ہیں جن میں ہیلینک کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے خطرناک طریقے سے تارکین وطن اور پناہ گزینوں کی کشتیوں کو کھینچنے یا ایسا کرنے کی کوشش کی تھی۔ سنہ 2014 میں فارما کو نیسی بحری جہاز کے حادثے میں زندہ بچ جانے والے افراد نے دعویٰ کیا تھا کہ ہیلینک کوسٹ گارڈ نے ان کی کشتی کو ترکی کی طرف لے جانے کے لیے ایک رسہ باندھ کر کھینچا تھا[19]۔ یورپی انسداد فراڈ آفس کی 2021 کی ایک رپورٹ میں دیگر کیسز پر روشنی ڈالی گئی ہے جن میں ہیلینک کوسٹ گارڈ نے تارکین وطن کی کشتیوں کو کھینچ کر اپنے پانیوں سے باہر نکالا[20]۔

ایڈریانا کے الٹنے کے بعد زندہ بچ جانے والوں کا کہنا تھا کہ لوگ کشتی کی پشت پر چڑھ گئے تھے جسے—زندہ بچ جانے والوں کے احوال کے مطابق اور کوسٹ گارڈ کے بیان سے قریب قریب مطابقت رکھتے ہوئے—مکمل طور پر ڈوبنے میں تقریباً 20 منٹ لگے۔

زندہ بچ جانے والے زیادہ تر افراد کا کہنا ہے کہ PPLS920 کے عملے نے [کشتی] الٹنے کے بعد لوگوں کو بچانے کے لیے فوری طور پر کوئی قدم نہیں اٹھایا گئی کا کہنا تھا کہ جہاز نے 20 سے 60 منٹ بعد ہی چھوٹی کشتیاں اتاریں۔ شام سے تعلق رکھنے والے عباس کا کہنا تھا کہ ''اگر وہ سنجیدہ ہوتے اور فوری طور پر آ جاتے تو کم از کم 300 افراد کو بچا لیا جاتا''۔

زندہ بچ جانے والے پانچ افراد کا کہنا ہے کہ PPLS920 ایڈریانا کے الٹنے کے بعد تیزی سے حرکت کرتے ہوئے بہت دور چلا گیا۔ کچھ کا کہنا تھا کہ اس کی حرکات نے ایک ''لہر'' پیدا کی۔ احمد نے کہا کہ PPLS920 کے دور جانے کے بعد یہ "جہاز اپنے اگلے حصے کی جانب سے ہماری طرف مڑ گیا۔ اس مڑنے نے ایک لہر پیدا کی۔ کشتی اوندھی تھی لیکن لہریں اٹھنے کے بعد اس نے اپنی حالت بدل لی [اور] یہ ٹائٹینک کے ڈوبنے کی طرز جیسا بن گیا''۔

اگرچہ گشت والی کشتی کے اقدامات کی آپریشنل وجوہات ہو سکتی ہیں اور زندہ بچ جانے والوں کے نقطہ نظر بحران کے فوری تجربے سے متاثر ہوتے ہیں لیکن ان الزامات کی سنگینی مکمل تحقیقات کی متقاضی ہے۔

4. یونانی تحقیقات

16 جون کو زندہ بچ جانے والے نو مصریوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور بعد میں ان پر اسمگلنگ، سنگین نوعیت کے الزام مسافروں کی ہلاکت، بحری جہاز کے ڈبونے، غیر قانونی داخلے اور ایک مجرمانہ تنظیم کی تشکیل اور رکنیت شامل کرنے کا عائد کیے گئے تھے۔ ان کا مقدمہ کالاماٹا فوجداری عدالت میں زیر التوا ہے۔ نیول کورٹ جس کا دائرہ اختیار ہیلینک کوسٹ گارڈ پر ہے نے جون میں ابتدائی تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ ستمبر میں غیر سرکاری قانونی تنظیموں کے ایک اتحاد نے 40 زندہ بچ جانے والوں کی جانب سے ایک شکایت دائر کی تھی جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ یونانی حکام بحری جہاز کے حادثے کے مجرمانہ طور پر ذمہ دار ہیں اور نیول کورٹ کیس میں فریق بننے کا مطالبہ کرتے ہیں[21]۔ انہوں نے عدالتی حکام سے کہا ہے کہ اگر لاشوں کو نکالنا ممکن نہیں ہے تو وہ تمام ثبوت محفوظ کریں اور ڈوبنے والے جہاز کی تصاویر لیں[22]۔ دسمبر کے اوائل تک صرف 13 زندہ بچ جانے والوں کو گواہی کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ زندہ بچ جانے والوں کے وکلاء کا کہنا ہے کہ نیول کورٹ کے پراسیکیوٹر نے ستمبر کے اواخر میں جا کر کہیں حکام سے کہا کہ PPLS920 پر موجود 13 افسران کے موبائل فون فراہم کریں[23]۔

ہو سکتا ہے کہ یونانی حکام نے اہم شواہد کے اخلاص کو مجروح کیا ہو۔ بچ جانے والے سات افراد نے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو بتایا کہ یونانی حکام نے انہیں ڈیٹا ڈاؤن لوڈ یا کاپی کرنے کا موقع دیے بغیر ان کے فون چھین لیے۔ ان میں سے کئی زندہ بچ جانے والوں نے تصدیق کی کہ انہوں نے سفر کو دستاویزی شکل دینے کے لئے اپنے فون کا استعمال کیا تھا۔ ہمارے علم کے مطابق ان میں سے کسی کو بھی اپنی ملکیت کی بازیابی کے بارے میں کوئی رسید یا معلومات نہیں دی گئی تھی اور ان میں سے کوئی بھی ایسا کرنے میں کامیاب ہوا بھی نہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس ضبطی کی کوئی قانونی بنیاد تھی یا کیا قانون میں طے شدہ کسی طریقہ کار پر عمل کیا گیا تھا۔ ایک واضح قانونی بنیاد کی عدم موجودگی یا قانونی طریقہ کار پر عمل کرنے میں ناکامی ضبطی کو من مانی، غیر قانونی، اور زندہ بچ جانے والوں کے رازداری اور مالکانہ حقوق کی خلاف ورزی بنا دے گی۔

اگست میں یونانی میڈیا نے خبر دی تھی کہ "کوسٹ گارڈ کی کشتی پر ایک بیگ" میں سے 20 موبائل فون برآمد ہوئے ہیں[24]۔ بحری امور کے وزیر نے تصدیق کی کہ "تحقیقاتی مواد"[25] کے جز کے طور پر 21 فون ضبط کیے گئے ہیں۔ زندہ بچ جانے والے 40 افراد کے وکلاء نے نیول کورٹ میں درخواست دی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوسٹ گارڈ کے خلاف تحقیقات میں ان فونز کے تمام متعلقہ ڈیٹا کو ثبوت کے طور پر قبول کیا جائے۔

یہ واضح نہیں کہ آیا PPLS920 کے پاس ویڈیو ریکارڈنگ تھی یا نہیں۔ وزیر بحری امور نے اگست میں یونانی پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ آلات مناسب طریقے سے کام نہیں کر رہے ہیں[26]، جبکہ کوسٹ گارڈ کے ترجمان کی جانب سے اس سے قبل ایک بیان میں ریکارڈنگ کی عدم موجودگی کی مختلف وجوہات کا حوالہ دیا گیا تھا[27]۔ تاہم یونانی میڈیا نے خبر دی ہے کہ کوسٹ گارڈ کے جہاز سے صوتی و بصری مواد جو میں نامعلوم عدالتی حکام کے حوالے کیا گیا تھا اور PPLS920 کے کپتان نے اپنے موبائل فون پر گشت والی کشتی کی سکرین پر اس تصویر کی ویڈیو لی تھی جس میں ایڈریانا کو ایک بڑے جہاز جو فیتھ فل واریئر سمجھا گیا ہے کے قریب میں جھولتے ہوئے دکھایا گیا تھا[28]۔

جہاز کے تباہ ہونے کے بعد کے دنوں میں مجرمانہ تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر زندہ بچ جانے والوں کا نہ صرف کالاماٹا پراسیکیوٹر بلکہ کوسٹ گارڈ کے حکام نے بھی انٹرویو کیا[29] جس سے تحقیقات کی آزادی اور خلوص کے بارے میں سوالات اٹھتے ہیں[30]۔ جداگانہ تحقیقات میں ڈاکیومینٹو نیوز[31]، لائٹ ہاؤس رپورٹس[32]، اور سولومن/فارنسس[33] نے پتا چلایا کہ متعدد زندہ بچ جانے والے افراد کے جن بیانات کو ثبوت کے طور پر قبول کیا گیا ہے ان میں عمر قابی کے واقعے کو یکساں طور پر بیان کیا گیا جس سے اشارہ ملتا ہے کہ بیانات لینے والوں نے زندہ بچ جانے والوں کی طرف سے فراہم کردہ واقعے کے اصل بیان کے بجائے سرکاری رسمی تفصیل لکھے ہوں گے۔ شام سے تعلق رکھنے والے فرید نے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ کو

---

[13] میری ٹائم افیئرز اور جزیرے کی پالیسی کی وزارت، ہیلینک پارلیمنٹ ڈائریکٹوریٹ آف پارلیمانی آڈٹ کا جواب، مندرجہ بالا۔

[14] میگا ٹی وی، پیلوس: بندرگاہ کی پولیس نے ماہی گیری کی کشتی کو روکنے کے لئے مداخلت کیوں نہیں کی، 15 جون 2023، https://www.megatv.com/2023/06/15/pylos-giati-den-epenevi-to-limeniko-gia-na-stamatisei-to-alieytiko/

[15] اخبار، انکشاف: کوسٹ گارڈ کے کیمرے اور مواصلات سے ویڈیو اور آڈیو ملبے پر روشنی ڈالتے ہیں، 19 جون 2023، www.in.gr/2023/06/19/greece/apokalypsi-vinteo-kai-ixitiko-yliko-apo-tin-kamera-kai-tis-epikoinonies-tou-limenikou-fotizoun-nayagio/

بتایا کہ کوسٹ گارڈ کی جانب سے ایڈریانا کو کھینچنے کے بارے میں پبلک پراسیکیوٹر کے سامنے ان کے بیان کو تبدیل کر کے کہا گیا تھا کہ کشتی دیگر وجوہات کی بنا پر ڈوب گئی تھی۔

2022 کے صافی فیصلے میں، انسانی حقوق کی یورپی عدالت نے ٹھہرایا کہ یونان نے فارماکونیسی جہاز کی عرقابی جس میں 27 میں سے 11 مسافر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے میں ریسکیو آپریشن کرنے کے طریقہ کار اور متعلقہ تحقیقات میں ناکامیوں کی وجہ سے زندگی کے حق کی خلاف ورزی کی ہے۔ نیول کورٹ کے پراسیکیوٹر نے اس معاملے میں کوسٹ گارڈ کی ذمہ داریوں کے بارے میں تحقیقات کو یہ کہتے ہوئے بند کر دیا تھا کہ کھینچنا اور دھکیلنا "ایک عمل کے طور پر موجود نہیں تھے"۔ فارماکونیسی کے زندہ بچ جانے والوں نے اس وقت کہا تھا کہ ان کے بیانات کا مواد درست طریقے سے ریکارڈ نہیں کیا گیا تھا[34]۔

5. لاپتا افراد کی شناخت

یونانی حکام نے پہلی بار قدرتی آفات کے متاثرین کی شناخت (ڈی وی آئی) پروٹوکول کو فعال کیا ہے تاکہ یونانی پولیس، وزارت مہاجرت و پناہ، ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (آئی سی آر سی)، لاپتہ افراد سے متعلق بین الاقوامی کمیشن اور پیدائشی ممالک کے تعاون سے متاثرین کی شناخت کی جا سکے۔ ایمنسٹی اور ہیومن رائٹس واچ کو ڈی وی آئی یونٹ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق نو مبر کے وسط تک برآمد ہونے والی 82 لاشوں میں سے 58 کی شناخت کر لی گئی تھی اور اکثریت کو وطن واپس لوٹا دیا گیا تھا؛ ایتھنز میں نامعلوم لاشوں کو مخصوص حفاظتی اقدامات کے ساتھ دفن کیا جائے گا تاکہ ان کا سراغ لگانے کو یقینی بنایا جا سکے۔ نو مبر تک یونٹ کو ڈی این اے نمونوں کے ساتھ 550 تک شناخت کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

یونٹ نے پیدائشی ممالک میں تجربہ کار ڈی وی آئی ٹیموں کی کمی اور بین الملکی اور بین الاقوامی تعاون میں دیگر مشکلات کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں کی اپنے متعلقہ حکام کے ساتھ تعاون کرنے میں ہچکچاہٹ کا ذکر کیا۔ پناہ گزینوں سے متعلق آفات کے تناظر میں متاثرہ خاندان اپنے مقامی حکام پر بھروسہ کرنے کے اہل یا تیار نہیں ہو سکتے ہیں۔ لاپتا افراد کی شناخت اکثر خاندان کے قریبی افراد کے ڈی این اے نمونوں کی دستیابی پر منحصر ہوتی ہے جس سے کچھ لوگوں کے لئے رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ یونٹ کا کہنا ہے کہ شام میں اسے چیلنجز کا سامنا ہے لیکن شامی حکام نے آئی سی آر سی کے وفد کو "ڈی این اے سیمپلنگ کی سہولت۔۔۔ انٹرپول کے ساتھ مل کر" فراہم کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ یونٹ شام اور یورپی یونین کے ممالک، اردن اور لبنان میں مقیم شامی رشتہ داروں کے معاملات میں آئی سی آر سی اور دیگر کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔

عرقاب جہاز کے لاپتا ہونے والے افراد کے رشتہ داروں کے حق سچائی اور انصاف تک رسائی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ شام سے تعلق رکھنے والے حسین نے اپنے لاپتا بھائی کے بارے میں کہا: "سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی لاش وصول کی جائے اور یونانیوں کے لئے اس بات کی کہ تصدیق کی جائے کہ اس واقعے میں کیا ہوا تھا"۔

6. تجاویز

6.1 یونانی حکام کے لئے:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس معاملے میں ہیلینک کوسٹ گارڈ کے افسران اور دیگر یونانی عہدیداروں کے خلاف الزامات کی غیر جانبدار، آزاد، عوامی جانچ پڑتال اور مؤثریت کے بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات سے مطابقت رکھنے والی جامع تحقیقات کی جائیں بشمول شواہد جمع کرنے، پوچھ گچھ، معائنے، اور ماہر اور فرانزک رپورٹس کے سلسلے میں۔

- کسی بھی ایسے عہدیدار کے خلاف مقدمہ چلایا جائے جس کی غلط کاری کے کافی ثبوت موجود ہیں۔

- یونانی محتسب کی تحقیقات کے ساتھ ہیلینک کوسٹ گارڈ اور جے آر سی سی پیرائس کی طرف سے مکمل تعاون کو یقینی بنائیں

- ہیلینک کوسٹ گارڈ کی ذمہ داریوں کے بارے میں تادیبی تحقیقات کا آغاز کریں۔

- عدالتی کارروائیوں اور غیر عدالتی انکوائریوں میں متاثرین اور متاثرین کے رشتہ داروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کی محفوظ اور مؤثر شرکت کو یقینی بنانا اور متعلقہ معلومات اور شواہد تک ان کی مناسب اور بروقت رسائی کو یقینی بنانا۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ثبوت۔ گواہی، آڈیو ویڈیو مواد، سگنلز، مواصلات اور لاگز کے ڈیجیٹل اور ٹھوس ریکارڈ، زندہ بچ جانے والوں کے فون سے ڈیٹا، اور کوئی بھی مادی ثبوت۔ تمام سرکاری اور نجی کرداروں سے جمع کیا جاتا ہے، بطور ثبوت قبول کیا جاتا ہے اور تمام فریقین کو دستیاب کرایا جاتا ہے۔

- یونان میں شناخت کے طریقہ کار تک رشتہ داروں کی مؤثر رسائی کو یقینی بنانا بشمول مخصوص انسانی بنیادوں پر ویزے بنانا۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بین الاقوامی اور یورپی یونین کے قوانین اور معیارات کے مطابق واضح اور قابل تصدیق پروٹوکول غیر یقینی، الرٹ اور پریشانی کے حالات، تجارتی جہازوں کو ہدایات، معقول اور مناسب وسائل والے اثاثوں کی دستیابی اور تعیناتی اور ریسکیو آپریشنز کے انعقاد کے بابت جاری کئے جائیں

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پناہ گزینوں اور تارکین وطن کی بڑی تعداد سے متعلق تمام واقعات میں ڈیزاسٹر وکٹم آئڈینٹیفی کیشن متحرک ہو جائے اور مناسب وسائل موجود ہوں۔

6.2 یورپی اداروں کے لئے:

- ای سی ٹی ایچ آر کے فیصلوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرنے والی کونسل آف یورپ کی وزرا کی کمیٹی کو صافی فیصلے کا "اضافی نگرانی" میں جائزہ لینا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ یونان سمندر میں بچاؤ کو یقینی بنانے اور کوسٹ گارڈ آپریشنز کے لئے موثر تحقیقات اور احتساب کو یقینی بنانے کے نظام کی ناکامیوں کو دور کرنے کے لئے ضروری ساختی اصلاحات کرے۔

- یورپی کمیشن کو یونان پر دباؤ ڈالنا چاہئے کہ وہ ایک مؤثر اور آزاد سرحدی نگرانی کا میکانزم قائم کرے اور جہاز غرقابی کی آزادانہ تحقیقات مکمل ہونے تک یونان میں سرحدی انتظام کے لئے فنڈنگ معطل کرنے پر غور کرے۔

- فرنٹیکس کو یونان میں تمام عدالتی اور غیر عدالتی انکوائریوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے، اپنی داخلی تحقیقات کے نتائج کو عام کرنا چاہئے، اور یونان میں اپنی کارروائیوں کا انسانی حقوق پر مبنی جائزہ لینا چاہئے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل ایک کروڑ افراد کی تحریک ہے جو ہر ایک میں انسانیت کو متحرک کرتی ہے اور تبدیلی کی مہم چلاتی ہے تاکہ ہم سب اپنے انسانی حقوق سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ہمارا وژن ایک ایسی دنیا کا ہے جہاں برسر اقتدار لوگ اپنے وعدوں پر عمل کریں، بین الاقوامی قوانین کا احترام کریں اور ان کا احتساب کیا جائے۔ ہم کسی بھی حکومت، سیاسی نظریے، معاشی مفادات یا مذہب سے آزاد ہیں اور بنیادی طور پر ہماری رکنیت اور انفرادی عطیات کے ذریعہ مالی اعانت کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہر جگہ لوگوں کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کے ساتھ کام کرنا ہمارے معاشروں کو بہتر بنا سکتا ہے۔

ہم سے رابطہ کریں۔

info@amnesty.org

amnesty.org

facebook.com/AmnestyGlobal

@Amnesty

Amnesty International
Peter Benenson House
1 Easton Street
London WC1X 0DW, UK

سوائے اس کے کہ جہاں دوسری صورت میں ذکر کیا گیا ہو، اس دستاویز میں موجود مواد کو تخلیقی کامنز (انٹریبیوشن، نان کمرشل، نوڈیریویٹوز، بین الاقوامی (4.0 لائسنس کے تحت لائسنس دیا گیا ہے (creativecommons.org/licenses/by-nc-nd/4.0/legalcode دیکھیں)۔

جہاں مواد ایمنسٹی انٹرنیشنل کے علاوہ کاپی رائٹ کے مالک سے منسوب کیا جاتا ہے، یہ مواد کریٹیو کامنز لائسنس کے تحت شامل نہیں ہے۔

مزید معلومات کے لیے ایمنسٹی انٹرنیشنل کی ویب سائٹ پر موجود اجازت نامے کے صفحے پر جائیں۔

Index: **EUR 25/7518/2023**

Publication: **December 2023**

Original language: **English**

© Amnesty International 2023

AMNESTY INTERNATIONAL